

جامعہ پرنسٹن آرڈیننس 2002
خیبر پختونخواہ 2002، کا آرڈیننس نمبر LII

22 نومبر 2002

مندرجات

دیباچہ

دفعات

باب نمبر 1

اہتدائیہ

۱- مختصر عنوان و آغاز

۲- تعریفات

باب نمبر 2

شمول

۳- جامعہ کا قیام و تشکیل

۴- جامعہ کے اختیارات و کارہائے منصبی

۵- جامعہ سب کے دسترس میں

۶- تدریس و امتحانات

۷- جامعہ کے اتھارٹیز

۸- جامعہ کے افسران

۹- پیٹرن

۱۰- رئیس الجامعہ

۱۱- چانسلر کے اختیارات و افعال

۱۲- نائب انتظامی صدر

۱۳- وائس چانسلر

۱۴- ناظم مالیات

۱۵- رجسٹرار

۱۶- بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اختیارات و افعال

۱۷- بورڈ آف گورنرز

۱۸- بورڈ آف گورنرز کے اختیارات و افعال

۱۹- بورڈ آف گورنرز کے اجلاس

۲۰- تعلیمی و انتظامی عملہ

۲۱- قوانین

۲۲- ضابطے

۲۳۳۔	قواعد
۲۳۴۔	قوانین و ضابطہ کی ترمیم و انفساخ
۲۳۵۔	یونیورسٹی کے فنڈ و حساب کتاب کی جانچ پڑتال اور حساب کتاب
۲۳۶۔	تعلیمی کونسل
۲۳۷۔	تعلیمی کونسل کے اختیارات و فرائض
۲۳۸۔	اتھارٹیز کا قیام افعال و اختیارات
۲۳۹۔	اتھارٹیز کی کمیٹیوں کا تقرر
۳۰۔	عام احکامات
۳۱۔	پہلا جدول
۳۲۔	اختیار سماعت پر قدغن
۳۳۔	سزا سے استثنیٰ
۳۴۔	نظم و ضبط
۳۵۔	مشکلات کو ہٹانا

جدول پہلا قانون

جامعہ پرسٹن آرڈیننس 2002
خیبر پختونخواہ 2002ء کا آرڈیننس نمبر LII

22 نومبر 2002

ایک
آرڈیننس

جس کے ذریعے کوہاٹ میں ایک جامعہ، جامعہ پرسٹن کے نام سے قائم کی جاتی ہے۔
ہر گاہ یہ بات قرین مصلحت ہے کہ کوہاٹ میں نجی شعبہ میں ایک جامعہ قائم کی جائے اور اس کی ضمنی امور بھی بنائے جائے۔
اور چونکہ گورنر خیبر پختونخواہ اس بات سے مطمئن ہے کہ حالات کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اس پر جلد از جلد عمل کیا جائے۔

اور اب اسلئے ہنگامی احکامات کی روشنی میں جو کہ 14 اکتوبر 1999ء حسب ترمیم موجودہ اور عبوری آئینی حکم نمبر 1 مجریہ 1999ء آرٹیکل 04 عبوری (ترمیم) حکم نمبر 09 آف 1999ء اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مندرجہ ذیل آرڈیننس جاری فرماتے ہیں۔

باب نمبر 1
ابتدائی

1- مختصر عنوان و آغاز:-

1- یہ آرڈیننس جامعہ پرسٹن آرڈیننس 2002ء کہلائے گا۔

2- یہ آرڈیننس فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2- تعریفات:-

1- اس آرڈیننس میں بلا جزا اس کے نفیس مضمون یا متن میں کوئی تضاد پایا جائے۔ تعریفات درج ذیل ہونگے

الف- تعلیمی کونسل سے مراد جامعہ کا تعلیمی کونسل ہے۔

ب- "الحاق شدہ کالج" کالج سے مراد ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہوگا جو جامعہ ہذا سے ملحقہ ہو لیکن اس کا انتظام و انصرام اپنا ہوگا۔ اور جامعہ ہذا کا نہ ہوگا۔

پ- "اتھارٹی" اتھارٹی سے مراد جامعہ کی وہ اتھارٹی ہے جو کہ دفعہ 07 میں درج ہے۔

ت- بورڈ آف فیکلٹی سے مراد جامعہ کا بورڈ آف فیکلٹی شعبہ علم خاص ہے۔

ث- "بورڈ آف گورنرز" بورڈ آف گورنرز سے مراد جامعہ کا بورڈ آف گورنرز ہے۔

ث- "بورڈ آف ڈائریکٹرز" سے مراد پرسٹن ایجوکیشن پشاور پرائیویٹ لمیٹڈ کا بورڈ آف ڈائریکٹرز ہے۔

ج- "چئیر مین" سے مراد بورڈ آف گورنرز کا چئیر مین ہے۔

ج- "شعبہ کا چئیر مین" سے مراد شعبہ کا چئیر مین ہے۔

ح- "چانسلر" سے مراد جامعہ کا چانسلر ہے۔

خ- "کالج" سے مراد الحاق شدہ کالج ہوگا۔

د- "جامعہ کا قائم کردہ کالج":- سے مراد وہ کالج ہے جس کا انتظام و انصرام جامعہ کا اپنا ہوگا۔

ڈ- "جامعہ کے قائم کردہ ادارہ" سے مراد وہ ادارہ ہے جس کا انتظام و انصرام جامعہ کے جامعے کا اپنا ہوگا۔

ذ- "ڈین" سے مراد ڈین شعبہ خاص ہے۔

- ر۔ "ناظم" سے مراد وہ سربراہ تدریسی ڈویژن یا وہ ادارہ جو جامعہ کا اپنا قائم کردہ ہے۔
- ز۔ "ناظم مالیات" سے مراد جامعہ کا اعلیٰ مالیاتی حاکم / فیسر ہے۔
- ژ۔ "فیکلٹی شعبہ علم" سے مراد جامعہ کا شعبہ علم خاص ہے۔
- ز۔ "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخواہ ہے۔
- ز۔ "ایچ۔ ای۔ سی۔ اعلیٰ" سے مراد اعلیٰ تعلیمی کمشن آرڈینس 2002ء کے تحت قائم کردہ اعلیٰ تعلیمی کمشن ہے۔
- س۔ "سربراہ" سے مراد جامعہ کے تدریسی شعبہ کا سربراہ ہے۔
- ش۔ "بیژن" سے مراد جامعہ کا بیژن ہے۔
- ص۔ "وضع شدہ" سے مراد وہ وضع شدہ قوانین ہیں جو کہ قانون قواعد و ضوابط میں وضع شدہ ہیں۔
- ض۔ "صدر" سے مراد پرنسٹن ایجوکیشن پشاور پرائیویٹ لمیٹڈ کا صدر ہے۔
- ط۔ "وائس چانسلر" سے مراد جامعہ کا وائس چانسلر ہے۔
- ظ۔ "رجسٹرار" سے مراد جامعہ کا رجسٹرار ہے۔
- ع۔ "قواعد و ضوابط و قوانین" سے مراد آرڈینس ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط و قوانین ہیں۔
- غ۔ "ریسرچ آفیسر" سے مراد وہ شخص ہے جو کہ باقاعدہ طور پر جامعہ ہذا میں تحقیق کے لئے رکھا گیا ہو اور اس کا عہدہ استاد کے عہدے کے برابر ہوگا۔
- ف۔ "استاد" سے مراد پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، لیکچرار، انسٹرکٹرز جو کہ گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ جماعتوں کو پڑھانے کیلئے رکھے گئے ہوں اور اس قسم کی دیگر اشخاص کو بھی استاد و ضوابط کے تحت مقرر کیے جاسکتے ہیں۔
- ق۔ "تدریسی شعبہ" سے مراد جامعہ کے زیر انتظام قائم کردہ شعبہ ہے۔
- ک۔ "پی۔ ای۔ پی" سے مراد پرنسٹن ایجوکیشن پشاور پرائیویٹ لمیٹڈ ہے۔ جو کہ رجسٹریشن نمبر (GCN03024) 03-2002-02109-P مورخہ 18 اکتوبر 2002ء کے تحت ایک رجسٹرڈ کمپنی ہے۔
- گ۔ "جامعہ" سے مراد جامعہ پرنسٹن کو ہاٹ ہے۔
- ل۔ "ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ" سے مراد جامعہ کا ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ ہے۔

باب دوم تشکیل

- 3۔ جامعہ کا قیام اور تشکیل۔
- 1۔ کوہاٹ میں ایک جامعہ کا قیام عمل میں لایا جائیگا جو جامعہ پرنسٹن کہلائے۔
- 2۔ جامعہ درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔
- الف۔ چانسلر، ایگزیکٹو نائب صدر، وائس چانسلر، ممبرز بورڈ آف ڈائریکٹرز، بورڈ آف گورنرز، ڈائریکٹر فنانس، ڈین، سربراہان، رجسٹرار، کنٹرولر امتحانات۔
- ب۔ کونسلر، کمیٹیوں اور دیگر باڈیز جو متعلقہ بورڈ کے ممبران جو متعلقہ بورڈ مقرر کرے۔
- ج۔ متعلقہ بورڈ افسران اور سٹاف کے ممبران کی وقتاً فوقتاً مقرر کر سکتے ہیں۔
- د۔ جامعہ اور اسکے قائم کردہ کالج یا قائم کردہ ادارے کے طلباء اور استاتذہ جو کہ
- 3۔ جامعہ ہذا پرنسٹن جامعہ کے نام سے ایک کارپوریٹ باڈی ہے۔ جو کہ اپنی دوامی وراثت اور عام مہر رکھے گی اور جامعہ کو کسی بھی اراضی کے حصول و قبضے فروخت یا سرمایہ کاری کا اختیار ہوگا اور جامعہ اسی نام سے دعویٰ دائر کر سکے گی اور اسی نام سے جامعہ پر دعویٰ دائر کیا جاسکے گا۔
- 4۔ جامعہ کے مقاصد کو ترقی دینے اور چلانے کیلئے اور وقتاً فوقتاً "چانسلر کے احکامات حصول کرگی اور انکی پابند رہیگی۔

4- جامعہ کے اختیارات اور افعال :-

جامعہ کو اختیار حاصل ہے!

- الف: کہ وہ علم کے پھیلاؤ اور ترقی کے لئے اعلیٰ شعبوں میں ٹریننگ اور ہدایات کا اہتمام کرے جنکو وہ درست سمجھے اور تحقیق، مظاہرے اور دیگر خدمات کا بھی اہتمام کرے۔
- ب: طلباء کو داخلہ دے اور امتحان لے۔
- ج: امتحانات منعقد کرے، ڈگری، ڈپلومے، شوقیٹ عطا کرے اور ان اشخاص کو امتیازی تعلیمی اسناد عطا کرے جنہوں نے امتحانات مقررہ شرائط کے تحت پاس کئے ہوں۔
- د: اعزازی ڈگریاں عطا کرے۔
- ذ: کسی بھی علمی شعبے کے تعلیمی کورسز کا تعین کرے۔
- ر: تحقیق کی پیروی کرے۔
- ز: تعلیم، ٹریننگ اور تحقیق کے لئے سہولیات مہیا کرے۔
- س: جامعہ اپنی بہتر افعال اور ذمہ داریوں کے حصول کیلئے دوسرے اداروں کے تعاون سے پاکستان میں اور بیرون ملک شعبے علم خاص (فیکلٹیز) یا ادارے قائم کرے۔
- ش: پاکستان اور بیرون ملک کمپ آفس، کیمپس اور شعبہ علم خاص Facility قائم کرے۔
- ص: کہ جامعہ مخصوص کورسز اور ٹریننگ میں ان طالب علموں شوقیٹ اور ڈپلومہ دے جو جامعہ کے باقاعدہ طالب علم نہ ہوں۔
- ط: کہ وہ رہائشی ہال قائم کرے اور اس کا انتظام کرے اور کسی بھی جگہ کو طلباء کے لئے بطور رہائش یا ہاسٹل کی منظوری دے۔
- ظ: کہ وہ دوسری جامعہ یا تعلیمی اداروں سے پاس شدہ امتحانات یا دورانیہ تعلیم کو اپنی جامعہ کے امتحانات یا دورانیہ تعلیم کے مساوی تسلیم کرے یا ایسی منظوری سے انکار کرے۔
- ع: کہ وہ یونیورسٹی کے افعال اور سرگرمیوں کو چلانے کے لئے اندرون و بیرون ملک جامعوں، تنظیموں، اداروں، حکومتوں اور افراد کے ساتھ معاہدات کر سکتے ہیں۔
- غ: کہ وہ بورڈ آف گورنرز کی منظور شدہ طریقے اور حکومت کی وضع شدہ پالیسی کے مطابق کسی بھی تعلیمی ادارے کو جامعہ کے ساتھ ملحق یا غیر ملحق کرے بشرطیکہ جامعہ پہلے دس سال کسی ادارے کو الحاق عطا نہ کرے۔
- ف: اور ایسے تمام امور سرانجام دے جو جامعہ کے مقاصد کے حصول کے لئے مطلوب ہوں۔

5- جامعہ سب کے دسترس میں :-

جامعہ ایسے تمام اشخاص کو داخلہ دے گی جو کسی بھی جنس، مذہب، قوم، مسلک، جماعت، رنگ، ڈومیسائل کے حامل ہوں۔ اور جامعہ کے تعلیمی کورس میں داخلے کے اہل ہوں اور کوئی بھی شخص یونیورسٹی کے اشخاص کی جنس مذہب، قوم، مسلک، جماعت، رنگ، ڈومیسائل کے بنیاد پر انکار نہیں کر سکتا۔

6- تدریس اور امتحانات :-

- 1- یونیورسٹی کا تعلیمی پروگرام وضع شدہ طریقہ کار کے مطابق منعقد ہوگا۔
- 2- یونیورسٹی امتحانات کے انعقاد میں اندرونی اور بیرونی ممتحن کے معاون ہوگی۔

7- جامعہ کے اختیار مند (Authorities) جامعہ کے اختیار مند (Anthorihes) مشتمل ہوں گے۔

- الف: بورڈ آف گورنرز
 ب: تعلیمی کونسل
 ج: بورڈ آف فیکٹی
 د: مطالعاتی بورڈ
 ذ: اعلیٰ مطالعاتی اور تحقیقی بورڈ
 ر: مالیاتی اور منصوبہ بندی اور کمیٹی
 ز: انتخابی بورڈ
 س: بورڈ آف گورنرز کی قائم کردہ کوئی دوسری اتھارٹی

8- جامعہ کے افسران:

جامعہ کے افسران درج ذیل ہوں۔

- الف: سرپرست اعلیٰ
 ب: پیٹرن
 ج: انتظامی نائب صدر
 د: وائس چانسلر
 ذ: مالیاتی ناظم
 ر: رجسٹرار
 ز: ڈیز اور ناظمین
 س: تدریسی اور انتظامی شعبہ جات کے سربراہان
 ش: دیگر ایسے اشخاص جو جامعہ کے قواعد کے تحت افسران ہوں گے۔

9- پترین (Patron) :

- 1: گورنر خیر پختون خواہ جامعہ کا سرپرست اعلیٰ (Patron) ہوگا۔
 2: جب سرپرست اعلیٰ (Patron) موجود ہو تو جلسہ تقسیم اسناد (Convocation) کی صدارت کرے گا۔ اور اس کی غیر حاضری میں چانسلر جامعہ تقسیم اسناد کی صدارت کریگا۔
 3: ہر اعزازی ڈگری کی عطائگی کی تجویز سرپرست اعلیٰ (Patron) کی قابل توثیق ہوگی۔

10: چانسلر:

بورڈ آف ڈائریکٹرز چھ سال کے لئے چانسلر کا انتخاب کرے گا۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ڈاکٹر عبد الباسط کو جامعہ کا پہلا چانسلر منتخب کیا۔

11: چانسلر اختیارات اور افعال:

- 1: چانسلر جامعہ کا منتظم اعلیٰ ہوگا۔
 2: چانسلر بورڈ آف گورنرز کا چیرمین ہوگا۔
 3: چانسلر بورڈ آف گورنرز کے مجوزہ قوانین کے مسودے کی منظوری دیگا۔
 4: چانسلر ناظمین کے بورڈ کی سفارش پر انتظامی نائب صدر، وائس چانسلر اور ناظم مالیاتی امور کی تقرری کرے گا۔
 5: اگر چانسلر کسی اتھارٹی کی کارروائی یا کسی افسر کے حکم جو کہ اس آرڈیننس، قوانین، قواعد یا ضوابط کے خلاف ہوں۔ تو وہ اس اتھارٹی یا افسر کو بلا کر جواب طلبی کرے گا کہ کیوں نہ کارروائی یا منسوخ کرے اور تحریری طور پر وہ کارروائی یا حکم منسوخ کریگا۔
 6: چانسلر کسی بھی شخص کو اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے۔ اگر شخص
 الف: فاجر العقل ہو جائے
 ب: ایسے اتھارٹی کے ممبر کے حیثیت سے کام کرنے کا نااہل ہو جائے۔
 ج: کسی اخلاقی پستی کے جرم میں عدالت سے ایافتہ ہو۔

- د: جو جامعہ کے مفاد کے خلاف کسی سرگرمی میں ملوث پایا ہو۔
- ر: جو اپنی تقرری کے شرائط کی خلاف ورزی کرے یا اس پر پورا نہ اترے۔
- 7: چانسلر بوجہ غیر حاضری یا دیگر وجوہ کی بناء کام کرنے کا نااہل ہوگا اور اسکی جگہ نائب انتظامی صدر کام کرے گا۔
- 8: چانسلر اپنے سر یا حکومت کی درخواست پر یونیورسٹی کے کسی معاملے کا معائنہ یا تحقیقات کر سکتا ہے۔ اور وقتاً فوقتاً کی شخص یا اشخاص کو ہدایات دے سکتا ہے کہ وہ معائنہ یا تحقیقات کریں کہ
- الف: جامعہ کا، عمارت کا، لیبارٹریوں کا، کتب خانوں اور دیگر شعبہ جات علوم کا۔
- ب: جامعہ کے زیر انتظام کی ادارے، شعبہ یا ہاسٹل۔
- ج: جامعہ کے مالیاتی اور افرادی وسائل کے موزونیت
- د: تدریس، تحقیق، نصاب، امتحان
- ڈ: اور دیگر معاملات جو وہ بتائے
- 9: چانسلر دورے کے نتیجے میں اپنی آراء متعلقہ اتھارٹیز کو بتائے گا۔ اور متعلقہ اتھارٹی کے آراء لینے کے بعد متعلقہ اتھارٹی اس پر عمل کرنے کا مشورہ دے گا۔
- 10: اگر دوسرے کے نتیجے میں کارروائی کی گئی ہو یا کوئی کارروائی مجوزہ ہو تو متعلقہ اتھارٹی چانسلر کے مقرر کردہ معیار میں اسکو بتائے گا۔
- 11: جب متعلقہ اتھارٹی چانسلر کے مقرر کردہ معیار میں کارروائی پر عمل نہ کرے جو کہ قابل اطمینان چانسلر ہو تو چانسلر مناسب احکامات جاری کرے گا اور متعلقہ اتھارٹی تمام ایسے احکامات پر عمل کرے گا۔
- 12: (1) - **نائب انتظامی صدر:** نائب انتظامی صدر امتیازی حیثیت، علمی خدمات، معاشرتی خدمات، بلند اخلاق کا حامل شخص اور دانشور ہوگا۔
- (2) - انتظامی نائب صدر کی تقرری بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے عرصہ تین سال کے لئے چانسلر کے مقررہ شرائط کے تحت کی جائیگی۔
- (3) - مسٹر عبدالمجید بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سفارشات پر یونیورسٹی کے پہلے نائب انتظامی صدر مقرر کئے گئے ہیں جس کے لئے چانسلر علیحدہ شرائط وضع کر سکتے ہیں۔
- (4) - انتظامی نائب صدر چانسلر کی تفویض کردہ فرائض ادا کریگا۔

وائس چانسلر:-

- 13: (1) - وائس چانسلر ایک ممتاز ماہر تعلیم اور عالم و فاضل شخص ہوگا جو کہ چانسلر کے وضع شدہ شرائط کے تحت عرصہ تین سال کے لئے مقرر کیا جائیگا اور چانسلر کی رضامندی سے اپنی مدت تقرری تک اپنے عہدے پر قائم رہے گا۔
- (2) - جب کسی وقت وائس چانسلر کا دفتر عہدہ خالی ہو یا وائس چانسلر غیر حاضر ہو یا اپنی دفتری فرائض بوجہ بیماری یا کسی دوسری وجہ سے نہ کر سکتے ہو تو چانسلر جامعہ کے امور کو چلانے کے لئے مناسب اقدامات کریگا۔
- (3) - وائس چانسلر جامعہ کا اعلیٰ انتظامی آفیسر ہوگا اور یونیورسٹی کی تعلیمی سرگرمیوں میں چانسلر کے زیر نگران بحیثیت انتظامی آفیسر کام کریگا۔ بورڈ آف گورنرز کے مقرر کردہ اقدام اور پالیسی کے تحت جامعہ کے احکام اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔
- (4) - وائس چانسلر کو اختیار حاصل ہوگا کہ
- ا- وہ ٹریننگ کے پروگرام تحقیق اور اسی طرح کے دوسرے خدمات کی سرگرمیوں کو چلائے۔
- ب- ناظم مالیات سے باہم مشورے کے بعد منظور شدہ بجٹ کے اخراجات منظوری دیگا اور اسی صدر مد میں دوبارہ اخراجات کی درستی کریگا اور بورڈ آف گورنرز کیا آئینہ اجلاس میں رپورٹ دیگا۔
- پ- ایسا مد جس کے لئے بجٹ میں رقم مختص نہ کی گئی ہو کے لئے رقم جو ایک لاکھ سے زائد نہ ہو کی منظوری دینا اور دوبارہ رقم رکھنا اور بورڈ آف گورنرز کے آئینہ اجلاس میں اس کی رپورٹ دینا۔

- ت۔ بورڈ آف گورنرز کی منظوری سے جامعہ کے استایذہ، افسران اور سٹاف کے ارکان کو تقرری کریگا اور بورڈ آف گورنرز کی منظور شدہ پالیسی کے تحت کسی دوسرے اشخاص جن کی جامعہ کو ضرورت ہوگی بھی تقرری کریگا۔
- ث۔ وضع شدہ قواعد اور طریقہ کے تحت جامعہ کی سرگرمیوں اور کام کے منصوبوں پر عمل درآمد کے رپورٹ بورڈ آف گورنرز کو کیلئے پیش کریگا۔
- ج۔ جامعہ کے کام کے منصوبوں اور تخمینہ کا بجٹ بورڈ آف گورنرز کو غور و خوض کر لئے پیش کریگا۔
- چ۔ عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور اس کو بھرنا جس کا دورانیہ ملازمت 6 مہینے سے زیادہ نہ ہو۔
- ح۔ وضع شدہ اختیارات و افعال کو چلانا اور ادا کرنا۔

ناظم مالیات:-

- 14۔ ناظم مالیات کو وضع شدہ شرائط و ضوابط کے تحت عرصہ 03 سال کیلئے تعینات کریگا اور چانسٹری کی مرضی سے مذکورہ مدت پورا کریگا۔ وہ
- الف۔ جامعہ کے جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام چلائے گا۔
- ب۔ جامعہ نے جن مقاصد کیلئے جو فنڈ مختص کی ہو اس کی نسبت استعمال کو یقینی بنانا۔
- پ۔ جامعہ کے رواں مستقبل کے منصوبوں کے انتظام اور ترقی کا ذمہ دار ہوگا۔
- ت۔ جامعہ کا سالانہ اور تخمینہ نظر ثانی شدہ بجٹ اور تخمینہ تیار کریگا اور مالیاتی منصوبہ کمیٹی اور بورڈ اور گورنرز کو پیش کریگا۔
- ث۔ پی۔ ای۔ پی (PEP) سے جامعہ کو فنڈز منتقل کرنے کا بندوبست کرے۔ اگر جامعہ مالی مشکلات میں مبتلا ہو اسی طرح چانسٹری کی منظوری کے بعد جامعہ سے اضافی فنڈ PEP کو منتقل کر سکتا ہے۔ اور
- ث۔ چانسٹری کی طرف سے وضع شدہ دوسرے فرائض کے انجام دہی کریگا۔

- 15۔ رجسٹرار جامعہ کا کل وقتی افسر ہوگا۔ اور بورڈ آف گورنرز کے وضع شدہ قواعد و شرائط کے تحت تین سال مقرر ہوگا۔

(2) رجسٹرار

- الف۔ جامعہ کے تعلیمی ریکارڈ اور مہر کا محافظ ہوگا۔
- ب۔ رجسٹرڈ سند یافتہ طلباء کا رجسٹرڈ وضع شدہ طریقہ سے رکھے گا۔
- پ۔ داخلے سے متعلقہ امور وضع شدہ طریقہ سے ذمہ دار ہوگا۔
- ت۔ امتحانات سے متعلقہ امور اور دوسرے وضع شدہ فرائض کا ذمہ دار ہوگا۔

16۔ ناظمین کے بورڈ کے اختیارات۔

ا۔ ناظمین کا بورڈ

- الف۔ جامعہ کے فنڈز جائیداد و ذرائع آمدن اپنا، قبضہ میں رکھنا۔ کنٹرول اور انتظام رکھے گا نیز حسب ضوابط فنڈ کو اکٹھا کرنے کے لئے سیکورٹی جاری کریگا۔
- ب۔ جامعہ کی مالیاتی عنصر کی ذمہ داری قبول کریگا۔ بشمول ایسے موثر احکامات کریگا۔ جس سے مندرجہ بالا نتائج برآمد ہو اور یہ عمل جاری رہے۔
- پ۔ جامعہ کے حساب کتاب کی چانچ پڑتال کا آڈیٹ کا تقرر کریگا۔
- ت۔ بورڈ آف گورنرز کی سفارشات پر سالانہ رپورٹ، کام کے منصوبے، حساب کتاب کی کیفیت اور تخمینہ سالانہ بجٹ پر غور و خوض اور قرارداد پاس کریگا۔

2۔ آرڈینس ہذا کے تحت ناظمین کا بورڈ مختلف بورڈوں اور اتھارٹیز کے ممبران کا تقرر کریگا۔

3۔ بورڈ آف گورنرز کی سفارشات پر ناظمین کا بورڈ دوسرے اداروں کا جامعہ ہذا کے ساتھ الحاق اور تعاون کے انتظامات کریگا۔

17- بورڈ آف گورنرز الف - چانسلر (چیئرمین)

- ب- نائب انتظامی امور
 پ- وائس چانسلر
 ت- پیٹرن کا نامزد کردہ ایک شخص
 ٹ- ناظمین کے بورڈ کے نامزد کردہ چار اشخاص
 ث- اعلیٰ تعلیمی کمشن کے چیئرمین کا نامزد کردہ ایک شخص
 ج- اعلیٰ تعلیمی محکمے کے حکومت کی سیکرٹری کا نامزد کردہ شخص جس کا عہدہ اضافی سیکرٹری سے کم نہ ہو
 چ- چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ پشاور کا نامزد کردہ حاضر سروس یا ریٹائرڈ جج۔
 ح- پیٹرن کا نامزد کردہ شخص جو صوبے کے کسی جامعہ جو پرائیویٹ جامعہ نہ ہوگا کا وائس چانسلر۔
 خ- چانسلر کا نامزد کردہ بین الاقوامی شہرت کا حامل ممتاز سائنسدان۔
 د- ناظمین کے بورڈ کے نامزد کردہ دو اشخاص جو عوام میں امتیازی حیثیت رکھتے ہو۔
 ڈ- رجسٹرار، جو بورڈ کا سیکرٹری بھی ہو۔
- 2- بر بنائے عہدہ کے ممبران کے علاوہ بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی معیاد دفتر 03 سال ہوگا۔
- 3- بورڈ آف گورنرز کا کوئی فعل یا کاروائی بوجہ غیر حاضری ممبر، خالی آسامی یا مذکورہ بورڈ کے قیام میں کسی نقص یا وجوہات پر غیر قانونی نہ ہوگی۔

18- بورڈ آف گورنرز کے اختیارات و افعال۔

- ا- بورڈ آف گورنرز درج ذیل اختیارات و افعال کو استعمال اور ادا کریگا۔
- الف- جامعہ کے سرگرمیوں کا کردگیوں اور کاروائی کے اصولوں، پالیسیوں اور منصوبوں کو تشکیل دینا اور بہتر بنانا جو تحقیق، تدریس اور تعلیمی کام کو آسان بنائے۔
- ب- قوانین بنائے گا۔
- پ- جامعہ کو بہتر اور موثر طریقے سے چلانے کیلئے وقتاً فوقتاً قواعد و ضوابط تیار کرے اور اس پے نظر ثانی کرے۔
- ت- جامعہ کے شعبے جیسے شعبہ ہائے علم خاص، شعبہ ہائے، کالج، ادارہ وغیرہ اور ایسے دوسرے قائمہ کمیٹیاں، کونسل اور دوسرے انتظامی تعلیمی مشاورتی باڈیز قائم کریں۔ جنہیں یہ ضروری سمجھے اور ان کے کام پر نظر ثانی کرے۔
- ٹ- ناظمین کی بورڈ کی منظوری کے لئے کام کے منصوبوں اور سالانہ بجٹ پر غور و خاص کرے۔
- ث- جامعہ کی سرگرمیوں اور کام کے منصوبوں پر عمل درآمد سے متعلق رپورٹ منگوائے اور اس پر غور و خاص کرے اور بورڈ آف گورنرز کے بنائے کسی معاملے کے متعلق معلومات فراہم کرنے کیلئے وائس چانسلر کو ہدایات جاری کرے۔
- ج- ایسے تعلیمی یا انتظامی آسامیوں کی تخلیق جو یہ ضروری سمجھیں۔
- چ- ایسے تعلیمی یا انتظامی آسامیاں جو بورڈ آف گورنرز تخلیق کردہ ہو کو ختم کرے۔
- ح- انتخابی بورڈ کے سفارشوں پر استا تہ و ملازمین کی تقرری کریگا۔
- خ- بورڈ آف گورنرز کے تقرر شدہ ایسے افسران استا تہ اور دوسرے ملازمین کو معطل، سزا اور ہٹا سکتا ہے۔ جو بدظنی کے مرتکب پائے جائے۔
- د- حسب ضرورت کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں قائم کریں۔
- ر- پالیسی اور رہنما اصولوں کے تحت وہ تمام اقدامات کرے جو یہ ضروری اور مرغوب سمجھے۔
- جامعہ کے بہتر اور موثر انتظام اور کارکردگی کیلئے ایسے اقدامات کرے جو یہ ضروری اور مناسب سمجھے۔
- ۲- بورڈ آف گورنرز اپنے کسی بھی اختیار کو وائس چانسلر یا کسی آفیسر یا کسی کمیٹی کو تعویض کر سکتا ہے۔ تحت شرائط جو وہ موزوں سمجھے۔

19- بورڈ آف گورنرز کا اجلاس

- ۱- بورڈ آف گورنرز سال میں تریجیا "دو دفعہ اجلاس بلائے گا جنکے تاریخ کو چانسلسر مقرر کریگا۔ تاہم چانسلسر کسی ہنگامی معاملے پر غور و خوض کیلئے بورڈ آف گورنرز کی سادہ اکثریت کی درخواست پر خصوصی اجلاس طلب کیا جاسکتا ہے۔
- ۲- خاص اجلاس کی صورت پر میں بورڈ آف گورنرز کے ممبران کو نوٹس دیا جائیگا۔ جو کہ دس دن سے کم نہ ہوگا۔ اور اجلاس کا ایجنڈا اسی معاملے تک محدود ہوگا جس کی نسبت خاص اجلاس طلب کیا گیا ہو۔
- ۳- بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کا کورم اسکے ممبران کا نصف حصہ ہوگا۔
- ۴- بورڈ آف گورنرز کا فیصلہ موجودہ ممبران کی کثرت رائے اور ووٹنگ کے ذریعے کیا جائیگا۔ اگر ممبران برابر کی تعداد میں تقسیم ہو تو وچمیر مین ووٹ کرنے کا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

20- تعلیمی و انتظامی عملہ:- جامعہ کی تعلیمی اور انتظامی عملے کو اسکے بتائے گئے مقاصد کو حاصل کرنے کے تحت منتخب کیا جائیگا۔ عملے کی انتخاب کا بنیادی میزیاں انکی قابلیت، دیانتداری کا کردگی کا معیار ہوگا۔

- ### 21- قوانین:-
- ۱- اس آرڈیننس کے تحت ایسے قوانین بنائے جاسکتے ہے جو درجہ ذیل معاملات کو اس کے ذریعے چلایا جاسکے۔
 - الف- جامعہ کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بشمول تنخواہ کا سکیل پنشن کا تعین انشورنس، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ، پنشن اور دیگر سہولتیں:-
 - ب- کنٹریکٹ (عارضی) بنیاد پر بھرتی کیے ہوئے استاتذہ تحقیق اور افسران کی ملازمت کے شرائط و ضوابط۔
 - ج- شعبہ جات علم خاص اداروں اعلیٰ تعلیمی مراکز، تدریسی شعبہ جات اور دیگر تعلیمی اکیڈمیوں اور ڈویژن کا قیام
 - د- افسران اور استاتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں۔
 - و- تدریسی تحقیقی ہدایات اور دیگر علمی سرگرمیوں کے مقاصد کے حصول کیلئے خاص شرائط پر جامعہ کا دوسرے سرکاری یا نجی تنظیموں کے ساتھ معاہدات کے شرائط۔
 - ز- اعزازی پروفیسر کی تقرری کے شرائط۔
 - ح- اعزازی ڈگری دینا۔
 - ط- جامعہ کے ملازمین کی کارکردگی بہتر بنانا اور نظم و ضبط برقرار رکھنا۔
 - ی- جامعہ کے جائیداد کا حصول و نگرانی اور اسکی سرمایہ کاری کرنا اور
 - ک- تمام دیگر معاملات جو اس آرڈیننس کے تحت قاعدہ و قوانین چلانے ضروری ہو۔

- ۲- قوانین کا مسودہ بورڈ آف گورنرز کا تجویز کرے گا اور چانسلسر کو منظوری کیلئے پیش کریگا۔
- ۳- چانسلسر کو اختیار حاصل ہوگا قوانین کو منظور کرے یا بورڈ آف گورنرز کو دوبارہ غور و خوض کے لئے واپس بھیجے
- ۴- کوئی بھی قانون چانسلسر کی منظوری کے بغیر قانونی حیثیت نہ رکھے گا۔

22- ضوابط:- اس آرڈیننس اور قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے درجہ ذیل معاملات کو چلانے کیلئے قوانین و ضوابط بنائے جاسکتے ہے۔ میزیاں انکی قابلیت، دیانتداری کا کردگی کا معیار ہوگا۔

- ۱- مطالعہ کا نصب اور تحقیق بشمول تربیتی کورسز اور اس کا دورانیہ اور امتحانی پرچہ جات
- ب- مطالعہ اور تحقیق پر وگرام کے نصاب جو حصول ڈگری، ڈپلومہ جات اور شمولٹیٹ ہائے پرنٹج ہو۔
- ج- امتحانات کا انعقاد اور اسکی نگرانی، ممتحن کی تعیناتی، جانچ پڑتال اور نتیجہ کی اعلان:-
- د- فیس کی حد مقرر کرنا مختلف کورسز امتحان اور ہاسٹل میں داخلے کیلئے دوسرے اخراجات مقرر کرنا۔

- ر۔ طلباء میں نظم و ضبط برقرار رکھنا اور انکی فلاح و بہبود کے منصوبے چلانا بشرطیکہ تدریسی و انتظامی عملہ اور طلباء کسی سیاست یا یونین سازی کا حصہ نہ بنے۔
- ڑ۔ باہمی شراکت، تعلیمی وظائف، انعامات، تمغہ جات اور طلباء کو مالی امداد دینا اور محقق طلباء کو امداد دینا۔
- ز۔ کانووکیشن کا انعقاد اور علمی لباس کا انعقاد۔
- ح۔ طلباء کی رہائش کے شرائط:
- ط۔ کتب خانہ کا استعمال
- ی۔ تمام دیگر تعلیمی معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے تحت ہو یا ضوابط میں وضع شدہ ہو۔

- ۲۔ بورڈ آف گورنرز کو اختیار ہے کہ وہ قواعد کی منظوری دے یا اسے واپس نظر ثانی کیلئے تعلیمی کونسل کو بھیج دے۔
- ۳۔ کوئی بھی قواعد اس وقت تک قانونی نہ ہونگے۔ جب تک بورڈ آف گورنرز اسکی منظوری نہ دے۔

- 23- قواعد:- ۱۔ انتظامیہ اور جامعہ کی دیگر ادارے اس آرڈیننس سے قوانین اور ضوابط یکساں قواعد تشکیل دے تاکہ جامعہ کا کوئی بھی معاملہ چل سکے۔ جو اس آرڈیننس کے تحت قوانین اور ضوابط میں خاص طور درج نہ ہو۔
- ۲۔ بورڈ آف گورنرز جامعہ کے کسی معاملہ کو چلانے کیلئے قواعد بنا سکتے ہیں۔ جو کہ اس آرڈیننس کے تحت قوانین اور ضوابط میں خاص طور پر درج نہ ہو۔

24- قواعد و ضوابط میں ترمیم و منسوخی:-

- قوانین ضوابط اور قواعد اضافے ترمیم یا منسوخی کیلئے وہی طریقہ کار اختیار کیا جائیگا جو قوانین، ضوابط اور قواعد بنانے کیلئے ہوتا ہے۔

25- جامعہ کانفرنس پڑتال اور اکاؤنٹس:-

- ۱۔ جامعہ کا اپنا چندہ (فند) ہوگا جو فیس، عطیات، ٹرسٹ، ورثہ، وقف، گرانٹس، چندہ یا دیگر کوئی ذرائع سے حاصل ہوگا۔
- ۲۔ جامعہ کے چندے (فند) وضع شدہ قواعد کے تحت چلایا جائیگا اور نگرانی کی جائیگی۔
- ۳۔ مالی سال کے اختتام سے چار ماہ پہلے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے زیریے مقرر چارٹرڈ/ اکاؤنٹس چندہ کی پڑتال کریں گے۔
- ۴۔ جامعہ کا حساب کتاب بمعہ آڈٹ رپورٹ بذریعہ ناظم مالیات مجلس ناظمین کو منظوری کیلئے پیش کیا جائیگا۔
- ۵۔ آڈیٹر کی رپورٹ اس بابت تصدیق شدہ ہوگی کہ آڈیٹر نے ادارہ چارٹرڈ اکاؤنٹس پاکستان کے معیار کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔
- ۶۔ کوئی چندہ، عطیہ یا گرانٹ جو کہ بلا واسطہ یا بلا واسطہ جامعہ ہذا کو مالیاتی مواخذہ کرے گی یا وقتی طور پر جامعہ کے پروگرامز میں شامل نہ ہو مجلس امراء کے منظوری کے بغیر قبول نہیں کی جائیگی۔
- ۷۔ جامعہ مکمل طور پر تعلیمی اور تحقیقی مقاصد کیلئے قائم کی گئی ہے۔ اور یہ بحیثیت ایک غیر منافع بخش تنظیم کے کام کرے گی۔ اور بعد از اجلاس ترقیاتی اخراجات اور ضروریات کے بعد زائد فنڈ پی۔ ای۔ پی (PEP) کو منتقل کیا جائیگا۔
- ۸۔ جامعہ پہلے جمع شدہ چندہ بذریعہ طلباء سے 5% حکومت کو دیگا تاکہ طلباء کی رجسٹریشن اور بہبود ہو سکے۔

26- تعلیمی کونسل:- (۱) تعلیمی کونسل درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

- ۱۔ وائس چانسلر: (چیرمین)
- ب۔ مجلس افتاء کے دو نامزد کردہ اشخاص

- ج۔ تمام ڈینز اور ناظمین
- ڈ۔ تمام شعبوں اور اداروں کے سربراہان
- ژ۔ جامع کے تمام پروفیسران اور ایسوسی ایٹ پروفیسران
- ذ۔ اعلیٰ تعلیمی محکمے کے حکومتی سیکرٹری کا نامزد کردہ شخص جس کا عہدہ ڈپٹی سیکرٹری سے کم نہ ہو۔
- ر۔ مجلس امراء کی طرف سے نامزد کردہ دو اسٹنٹ پروفیسران اور دو لیکچراران حامل اشخاص جس میں ہر ایک فنون لطیفہ، سائنس اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے علمی میدان سے ہو۔
- ز۔ رجسٹرار جو کہ کونسل کا سیکرٹری بھی ہوگا۔

(۲) ممبران کی نامزدگی کے ذریعے بھرتی کیے گئے ہوں دو سال کیلئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳) تدریسی کونسل کی میٹنگ کیلئے کورم آدھے ممبران پر مشتمل ہوگا۔ کائی کا ایک جز ایک ہی تصور ہوگا۔

27- تعلیمی کونسل کی اختیارات اور فرائض:-

- ۱- تعلیمی کونسل جامع کا تعلیمی کونسل ہوگا اور اس آرڈینس کے قوانین و ضوابط کے مطابق معاملات چلائے گا اور تعلیمی کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ امتحانات، تحقیق اور مطبوعات کی نگرانی کرے گا اور جامع کی تعلیمی زندگی کو فروغ دیگا۔
- ۲- جنرل یا عام اختیارات کے علاوہ اور اس آرڈینس اور قوانین کے لوازمات کو مدنظر رکھے ہوئے تعلیمی کونسل کے درج ذیل اختیارات ہونگے۔

- الف۔ مجلس امراء کو تعلیمی معاملات میں مشاورت دینا
- ب۔ تدریس، تحقیق، اشاعت اور امتحانات، باضابطہ کرنا
- پ۔ تدریس، تحقیق، اشاعت اور کورسز کیلئے طلباء کا داخلہ لینا اور امتحان منعقد کرنا
- ت۔ جامع کے طلباء کے نظم و ضبط کو یقینی بنانا
- ث۔ مجلس امراء کو آئین و تنظیم برائے شعبہ جات و تدریسی محکمہ جات کے بارے میں تجویز پیشکش کرنا
- ج۔ جامع میں تدریس اور تحقیق کے بارے میں منصوبہ بندی و ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینا
- د۔ مجلس امراء کے منظوری کے تحت مطالعے کے کورسز اور مضامین کے نصاب وضع کرنے کیلئے ضوابط بنانا۔
- ذ۔ رفیق جامع (فیلو شپ)، طالب علمی، معاونت، وظائف، خزانہ خاص، نمائش میڈلز اور انعامات کی عطا کیگی کرنا
- ژ۔ قواعد و ضوابط بنانے کے بعد مجلس امراء کو بھیجنا۔
- ز۔ کسی دوسرے جامع سے پاس کردہ امتحانات اور مطالعاتی دورانیہ کو جامعہ ہذا کے امتحانات یا مطالعاتی دورانیہ کے برابر تسلیم کرنا یا ایسے تسلیم سے دستبردار ہونا
- ر۔ اس آرڈینس کے مطابق مختلف قسم کے اتھارٹیز کیلئے ممبران کا چناؤ کرنا
- ڑ۔ دیگر ذمہ داریاں جو قوانین میں بیان ہوں

28- اتھارٹیز کا قیام، افعال اور اختیارات:-

اتھارٹیز کا قیام اس افعال اور اختیارات اگر خصوصاً اس آرڈینس میں درج نہ ہو تو وضع شدہ قوانین کے تحت عمل میں لائے جائینگے۔

29- اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کا تقرر:-

بورڈ آف گورنرز، تعلیمی کونسل اور دیگر اتھارٹیز وقت کے ساتھ ساتھ مشاورتی کمیٹیاں اور سٹینڈنگ کمیٹیوں کی تشکیل دے جیسا کہ وہ بہتر سمجھتے ہوں اور اس میں ان لوگوں کو ممبر کے طور پر نامزد کرے جو اتھارٹیز کے ممبران نہ ہوں۔

30- عام احکامات:-

جامع قومی تعلیمی پالیسی اور حکومت بشمول وفاقی حکومت کے دوسرے قوانین اور پالیسیوں جو کہ وقتاً فوقتاً بنائے گئے ہوں یا ترمیم شدہ ہوں کے احکامات کے تحت کام کریں گی۔

31- جدول اول:-

باوجود اسکے کہ اس حکم نامے میں جو کچھ مذکور ہے وہ مسودات قانون جو کہ جدول میں مذکور ہے زیر دفعہ 21 مرتب کردہ تصور کیے جائیں گے اور تب تک نافذ العمل رہے گے جب تک ان میں ترمیم نہ ہو جائے یا دوسرے قانون کے ساتھ تبدیل نہ ہو جائے۔

32- سماعت کاروائی پر قدغن:-

اس حکم نامے کے تحت جو کچھ بھی نیک نیتی سے کیا گیا ہوں سرانجام دیا گیا ہو یا نیک نیتی سے سرانجام دینا مقصود یا مطلوب ہو تو اسکے خلاف کسی بھی عدالت کو اختیار سماعت، حکم امتناعی جاری کرنے یا کوئی دوسری حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہ ہوگا۔

33- ابراء:-

حکومت جامع، انتظامیہ یا حکومت کے کسی بھی ملازم کے خلاف اس آرڈینس کے تحت کسی بھی عمل کیلئے جو اس نے نیک نیتی کیساتھ کیا ہو یا کرنے کے درپے ہو کوئی بھی مقدمہ قائم نہ ہو سکے گا۔

34- نظم و ضبط:-

1- جامع کے پاس مکمل اختیار ہوگا کہ وہ جامع کے طلباء کے نظم و ضبط اور اس کے اداروں کے نظم و ضبط کو وضع شدہ طریقے سے قائم رکھے۔

35- مشکلات کو ہٹانا:-

- 1- اس آرڈینس سے متعلق کسی بھی قسم کے سوال کی تشریح کرنے کیلئے چانسلر کے سامنے بذریعہ قانونی ماہر رکھا جائے گا اور چانسلر کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔
- 2- اس آرڈینس کو نافذ کرنے میں کوئی بھی مشکل پیش آئے تو چانسلر کوئی بھی آرڈر پاس کر سکتا ہے جو اس آرڈینس کے شقوں سے متصادم نہ ہو اور جو اس کے خیال میں مشکلات ہٹانے کیلئے آسان ہو۔
- 3- اگر یہ آرڈینس کسی بھی شق کو کسی کام کیلئے بنائے لیکن اگر اتھارٹیز کیلئے کوئی خاص قوانین نہ ہوں تو انتظامیہ چانسلر کے ہدایات کے مطابق کام کریں گی۔

لیفٹننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور

مورخہ گورنمنٹ پختونخواہ

۱۲۸ اگست، ۲۰۰۱ء

جدول

=====

(۱) شعبہ جات

تعلیمی محکموں تا تعلیمی اداروں کیلئے شعبہ جات ہوں گے جامع درج ذیل شعبہ جات پر مشتمل ہوگی:

- الف- شعبہ انجینئرنگ
- ب- شعبہ انتظامی سائنس
- ج- شعبہ اطلاعی ٹیکنالوجی
- د- شعبہ معاشرتی علوم / سائنس
- ہ- شعبہ طبی علوم
- و- شعبہ معلوماتی صحت
- ز- دیگر کوئی شعبہ جات جو قوانین کے تحت متعین کرنا۔

(۲) مجلس شعبہ علم خاص (Board of Faculty)

الف- ہر شعبہ علم خاص کا ایک مجلس ہوگا جو درج ذیل افراد پر مشتمل ہوگا۔

- i- شعبہ کا سربراہ
- ii- بورڈ آف ڈائریکٹرز کا ایک نامزد کردہ شخص
- iii- پروفیسرز اور شعبہ کے تدریسی عملے کا سربراہ
- iv- پروفیسرز کے علاوہ ایک ممبر اور تدریسی شعبہ کا ممبر جسے سربراہ تعینات کرے۔
- v- اکیڈمک کونسل دو سالہ کو مضامین میں ان کے خصوصی علم کے بنیاد پر نامزد کریگی جو کہ شعبے میں نہ دیا گیا ہو،
- vi- اکیڈمک کونسل کی رائے میں ان مضامین کا شعبہ کا دینا اہمیت رکھتا ہو۔
- vii- بورڈ آف گورنرز کی جانب سے دو ماہرین کا تعین جو جامع سے باہر ہوں؛
- viii- وائس چانسلر کی جانب سے ایک رکن کی نامزدگی؛
- ب- تمام ارکان، عہدیداران کے علاوہ کا مدت تین سال ہوگا؛
- ت- مجلس شعبہ علم خاص کے اجلاس کے لئے کورم کل ممبران کا آدھا حصہ ہوگا اور اکائی کا ایک جز ایک ہی تصور ہوگا۔

(۳) جامع کے بورڈ کی ذمہ داریاں

جامع کے ہر ایک شعبہ، تعلیمی کونسل اور بورڈ آف گورنرز کو جو ابده ہوتے ہوئے اسکے درج ذیل اختیارات ہونگے۔

- i- شعبہ کو تفویض شدہ مضامین کے تدریسی اور تحقیقی کام میں معاونت؛
- ii- شعبہ علم خاص کے مختلف شعبوں کے سفارشات کی پڑتال جو شعبہ جات کے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحانات کے پرچوں اور ممتحن سے متعلق ہوں اور پرچہ جات کی تیار کرنے والے پینیل اور ممتحن کی فہرست وائس چانسلر کو منظور کیلئے پیش کرنا؛
- iii- شعبہ کے کسی تعلیمی معاملے پر غور و خوص کر کے تعلیمی کونسل کو رپورٹ کرنا
- iv- تمام شعبہ جات کا سالانہ کارکردگی سے متعلق جامع رپورٹ تیار کرنا اور اسے تعلیمی کونسل کے سامنے پیش کرنا؛
- v- قوانین میں درج شدہ اور دیگر ذمہ داریاں انجام دینا۔

(۴) سربراہ شعبہ علم خاص

- الف- شعبہ کا اپنا ایک سربراہ ہوگا جو کہ مجلس شعبہ علم خاص کا چیئر پرسن اور داعی ہوگا۔
- ب- سربراہ کو وائس چانسلر کی سفارش پر مجلس امراء تقرر کریگا اور اسکی مدت تین سال ہوگی اور وہ دوبارہ بھی تعیناتی کا اہل ہوگا۔
- ج- شعبہ کے متقاعد شدہ کورسز سے متعلق امیدواروں کو ڈگری سربراہ دے گا (ما سوائے اعزازی ڈگری کے)؛
- د- سربراہ کو ایسے اور ذمہ داریاں و اختیارات بھی حاصل ہونگے جسے بورڈ آف گورنرز وضع کرے گی؛

(۵) تعلیمی شعبہ اور شعبے کے سربراہ

- الف۔ کسی ایک مضمون یا مضامین کو پڑھنے کیلئے قواعد کے مطابق الگ تعلیمی محکمہ ہوگا اور تعلیمی شعبہ یا محکمہ کا الگ سربراہ ہوگا؛
- ب۔ وائس چانسلر کی سفارشات پر مجلس امراء تعلیمی شعبہ کے سربراہ کو مقرر کرے گا اس کی مدت تین سال ہوگی اور وہ دوبارہ بھی تعیناتی ہونے کا اہل ہوگا؛
- ج۔ ہر شعبہ کے سربراہ اس شعبے سے متعلق کام کی نگرانی و ترتیب دے گا اور اس شعبہ کے ڈین کو جوابدہ ہوگا؛
- د۔ شعبہ کا سربراہ، وائس چانسلر اور ڈین کی نگرانی میں تمام انتظامی مالی اور تعلیمی اختیارات کا استعمال کریگا جو اسے تفویض ہوئے ہوں؛
- ہ۔ شعبہ کا سربراہ گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی سطح تک شعبے کی کارکردگی اور شعبہ علم خاص کی تحقیق اور ترقی سے متعلق جامع سالانہ رپورٹ تیار کر کے ڈین کو جانچ پڑتال (Evaluation) کیلئے پیش کریگا۔

(۶) سلیکشن بورڈ

- ۱۔ سلیکشن بورڈ درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہوگا۔
- i۔ وائس چانسلر؛ (چیرمین)
- ii۔ مجلس ناظمین کی طرف سے دو نامزد کردہ اشخاص
- iii۔ شعبہ علم خاص کا ڈین
- iv۔ وائس چانسلر کی طرف سے ایک ممتاز عالم
- v۔ رجسٹرار جو کہ بورڈ کا سیکرٹری بھی ہوگا
- ب۔ ممبران جو کہ بر بنائے عہدہ ممبران نہ ہوئی تقرر کی کا دورانیہ تین سال ہوگا۔
- ج۔ چار ممبران پر مشتمل سلیکشن بورڈ کا کورم ہوگا؛
- د۔ کوئی بھی جو کسی عہدے کے لئے امیدوار بھی ہو وہ بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے گا۔
- ڈ۔ پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی اسامیوں پر امیدواران کی انتخاب کیلئے انتخابی بورڈ اور متعلقہ مضمون میں تین ماہرین شریک یا مشورہ لینے اور دیگر تدریسی اسامیوں کے امیدوار کی انتخاب کیلئے وائس چانسلر انتخابی بورڈ کی سفارشات پر مجلس امراء سے منظور شدہ فہرست (جو وقتاً فوقتاً" نظر ثانی شدہ ہوگا) دو ماہرین نامزد کریگا۔

انتخابی بورڈ کے افعال

- 7۔ 1۔ انتخابی بورڈ کے افعال ہونگے۔
- الف۔ اساتذہ/ افسران کی اسامیوں پر تعیناتی کیلئے وصول شدہ درخواست ہائے پر غور و خاص کریگا اور مجلس امراء کو تقرر کیلئے موزوں امیدواران کے نام اور ان کیلئے مناسب تنخواہ کی سفارش کریگا۔
- ب۔ جامع کے افسران کو ترقی کے معاملات یا انتخاب پر غور و خاص کریگا اور مجلس امراء کو ایسی ترقی یا انتخاب کیلئے موزوں امیدواروں کے ناموں کا سفارش کریگا۔
- ۲۔ انتخابی بورڈ اور مجلس امراء تضاد رائے کی صورت میں چانسلر کا فیصلہ آخری ہوگا۔
- ۳۔ چانسلر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مقرر کردہ شرائط و ضوابط کے تحت کسی استثنائی علمی حیثیت کے حامل شخص کو براہ راست طور پر ایک مقررہ وقت کیلئے تعینات کریں۔ جو کہ عرصہ چھ ماہ سے زیادہ نہ ہوگا۔

8۔ مالیاتی و منصوبہ بندی کمیٹی:- (1) مالیاتی و منصوبہ بندی کمیٹی درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

- i۔ وائس چانسلر (چیرمین)
- ii۔ چانسلر کا نامزد کردہ ایک ڈین
- iii۔ مجلس ناظمین کے نامزد کردہ دو اشخاص
- iv۔ مجلس امراء کا نامزد کردہ ایک شخص

(2) نامزد کردہ ارکان کے دفتری دورانیہ 03 سال ہوگا۔

(3) مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس کیلئے کورم کی تعداد چار ممبران ہونگے

9۔ مالیاتی و منصوبہ بندی کمیٹی کے افعال :- مالیاتی و منصوبہ بندی کمیٹی کے افعال ہونگے۔

i۔ حساب کتاب کا سالانہ گوشوارہ تیار کریگا، سالانہ تخمینہ بجٹ تجویز کریگا اور اس بابت

مجلس اُمراء کو مشورہ دیگا۔

ii۔ جامعہ کی مالی حیثیت کی معیادی طور جائزہ لے گی۔

iii۔ طویل المدتی و قلیل المدتی ترقیاتی منصوبے تیار کریگی اور

iv۔ وضع شدہ قوانین کے تحت دیگر افعال کی انجام دہی کریگی

لیفٹنینٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور

مورخہ گورنمنٹ پختوانخواہ

۲۲ نومبر ۲۰۰۲ء

